سوال

(577) صف کے دائیں طرف نمازیوں کی تعداد زیادہ ہونے میں کوئی حرج نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عشاء کی جماعت کھڑی ہوئی تو صف کی دایئں جانب مکمل ہوگئی لیکن بایئں جانب تھوڑے لوگ تھے تو ہم نے کہا صف کو بایئں جانب سے بھی مکمل کرلو تو ایک نمازی نے کہا دایئں جانب افضل ہے تو دوسرے نے اس کے جواب میں کہا کہ حدیث میں آیا ہے کہ ''جو شخص صفوں کے بایئں حصہ کو آباد کرتا ہے اسے دوگنا ثواب ملتا ہے۔'' براہ کرم فتویٰ دیجئے کہ اس مسئلہ میں صحیح بات کیا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ ہر صف کا دایاں حصہ اس کے بایئں حصہ سے افضل ہے لیکن لوگوں سے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ صف کو دونوں طرف سے برابر کرلو کیونکہ اگر دایئں طرف زیادہ لوگ ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں تاکہ وہ دایئں طرف کی فضیلت کو حاصل کرسکیں۔

بعض نمازیوں نے جو یہ زکر کیا کہ ''جو شخص صفوں کے بایئں حصہ کو آباد کرتا ہے 'اسے دوگنا ثواب ملتا ہے۔'' تو مجھے اس حدیث کا کوئی اصل معلوم نہیں بظاہر یوں معلوم ہوتا ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ اسے بعض ان ست لوگوں نے وضع کیا ہے۔ جو دایئں طرف کا شوق نہیں رکھتے اور اس کے لئے سبقت لے جانے کی کوشش نہیں کرتے۔ واللہ الھادي الی سواء السبیل (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ: جلد1]

صفحہ نمبر 462

محدث فتویٰ